السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ماں ،بیٹی ، بہن ، پیسوں میں دینا یا عوض یا پیٹ کا بچہ لینا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مختصر اگزارش یہ ہے کہ آزاد مرد اور آزاد عورت کو پیسوں میں بیچنا شرعا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ آزاد ہونے کی حیثیت سے کسی کی ملکیت نہیں ہیں ۔ کتب احادیث میں ان کا بیچنا ممنوع ہے ۔ اگر کوئی بھی مرد دنیاوی لالچ میں آکر ان کو بیچے گا تو اس کا حق ولایت ختم ہو جائے گا ۔ اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو اس قبیح فعل سے بچائے ۔ آمین !

اسی طرح وٹہ سٹہ یا عوض کا نکاح بھی شرعا جائز نہیں ہے ۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے : ((لاشغار فی الإسلام)) صحیح مسلم 'کتاب النکاح 'باب تحریم النکاح الشغار وبطلانہ 'رقم الحدیث : ٣٤٦٨.

اسی طرح پیٹ کا لکھا بھی لینا جائز نہیں ہے ۔ کیونکہ جو چیز معرض وجود میں نہیں ہے اس کا عقد کرنا ہر گز جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ